سوال

جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی جنہوں نے اپنا نام ص ۔ ص ۔ ص ۔ کے اشارے کے ساتھ لکھا ہے انہوں نے سوال کیا ہے کہ جوتے پہن کر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ اس سے نمازیوں کو تکلیف پہنچتی ہے خاص طور پر عصر حاضر میں جب کہ مسجدوں میں خوبصورت قالین وغیرہ بچھائے ہوتے ہیں ؟ لیکن جوتوں میں نماز پڑھنے والے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ اس طرح سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ کررہے ہیں تو اس کے بارے میں شرعی کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے جواب کےلئے قدرے تفصیل کی ضرورت ہے اور وہ یہ کہ اگر جوتے پاک صاف ہوں ان میں کوئی ایسی چیز نہ لگی ہو جس سے نمازیوں یا مسجد کے قالینوں وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو ان کو پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں نماز صحیح ہوگی کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نےاپنے نعلین میں نماز ادا فرمائی اور ایک دن نماز پڑھا تے ہوئے آپ نے جب نعلین (جوتے) اتار دیئے اور حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اتار دیئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا :

لم خلعتم نعالكم ؟ قالوا : رايناك يارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلعت نعليک فخلعنا نعالنا فقال صلی اللہ علیہ وسلم ان جبرئيل اتاني فاخبرني ان بهما ازي وفي لفظ قذر فخلعتهما فاذااتى احدكم الى المسجد فلينظر فان راي في نعليه ازي فليمسه ثم ليصل فيهما)

(سنن ابی داود)

تم نےاپنے جوتے کیوں اتارے ؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !جب ہم نے یہ دیکھا کہ آپ نےاپنے جوتے اتار دیئے ہیں تو ہم نے بھی اتار دیئے ۔ اپ نے فرما یا مجھے تو جبریل نے ابھی ابھی یہ بتایا تھا کہ میرے جوتے میں ناپاکی لگی ہوئی ہے لہذا میں نے انہیں اتار دیا لہذا تم میں سے جو شخص مسجد میں آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے جوتوں کو دیکھے اگر ان میں کوئی ناپاک چیز لگی ہو تو انہیں رگڑ کر صاف کرلے اور پھر ان میں نماز پڑھ لے اگر جوتے ناپاک ہوں یا ان میں کوئی پلید چیز لگی ہو یا کوئی ایسی چیز لگی ہو مثلاً مٹی یا کیچڑ وغیرہ جس سے مسجد کا فرش یا قالین وغیرہ خراب ہوتے ہیں تو وہ ان جوتوں میں نماز نہ پڑھے اور ان کے ساتھ مسجد میں داخل ہو بلکہ ان مسجد کے دروازے کے ساتھ رکھ دے تاکہ نہ مسجد خراب ہو اور نہ نمازیوں کو تکلیف ہو نہ نماز کی جگہ آلودہ ہو خاص طور پر دریوں اور قالینوں کی موجودگی میں جو بہت جلد متاثر ہوتے ہیں تو ان حالت میں مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے جوتوں کو کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے اور مسجد میں ننگے پاؤں جائے تاکہ مٹی اور کیچڑ وغیرہ سے کسی کےلئے تکلیف کا باعث نہ بنے جہاں تک احیائے سنت کی بات ہے تو قہ کلام بیان سے بھی ہو سکتی ہے یعنی آدمی یہ بیان کردے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عمل بھی ثابت ہے اور اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن اکثر لوگ پرواہ نہیں کرتے اور نہ جوتوں کی صفائی کا خیا

ل رکھتے ہیں بلکہ لاپروائی سے جوتوں سمیت مسجد میں داخل ہوجاتے ہیں ایسے لوگوں کواگراجازت دے دی جائے تومسجد کی دریوں اورقالینوں پرگندگی جمع ہوجائے گے اوراس گندگی کی وجہ سے کئی لوگ مسجد میں نماز پڑھناچھوڑدیں گے تواس طرح یہ شخص نمازیوں کےلئے کراہت کا باعث بنے گا اورانہیں ایزاء پہنچائے گا حالانکہ اس کا مقصد نیک اورسنت پر عمل کرنے کا ہے تواس حالت میں سنت یہ ہے کہ نمازیوں کوتکلیف نہ پہنچائی جائے اورنہ مسجد کوگندا کیا جائے کہ ایک مومن کے یہی بات شایان شان ہے اوراس میں کوئی شک نہیں کہ دریاں اورقالین وغیرہ ہرچیز سے متاثرہوتی ہیں تواس حالت میں افضل اورشرعی قواعد کے تقاضوں کے مطابق یہی بات ہے کہ جوتے اتارکر نماز پڑھی جائے اوراگرکسی جگہ دریاں اورقالین وغیرہ نہ ہوں توپھر جوتوں سمیت نماز پڑھنا افضل ہے بشرطیکہ وہ پاک صاف ہوں اوران میں کوئی ناپاک چیز نہ لگی ہو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص372

محدث فتویٰ